Manchester Literature Festival

MAN CHE STER
A UNESCO City of Literature

Jova Bagioli Reyes

ان گلیوں کو یاد ھے

ان گلیوں کو یاد ہے
خون کا بہنا
پتھرون کے درمیان
جھلک سڑکوں کے
شگاف میں. اب بھی
محسوس
گھر جاتے ہوے
کام سے

ان گلیوں کو یاد ہے
پیٹڑ لو
بھگدڑ گھوڑوں کی
ظلم پولیس کا
کرپان قصاب
غوف لوگوں کا
قتل آم

یہ گلیاں حیران
راحت کی آہوں
والوں کی اپنے سئے
فیبِ انکار. ناممکن
آج کبھی نہیں
اس طرح ہو سکتا
بلکل نہیں

ان گلیوں کو یاد ہے
مزدوروں کا زبردست
انکار. اطفاق بہامی
جکڑے ہوئے زنجیروں میں
سرخ دھبوں کی چادر
نہیں یہاں خوش آمدید

ان گلیوں کو یاد ہے
پریاں ساری اکٹھی
وجود کے حق کے لیے
شریر چڑیل کے خلاف
لڑیں۔جدوجہد کی
غیر سنسر. سرزنش
محبت آزادی سے
ایک دوسرے کےساتھ

ان گلیوں کو یاد ہے
ابھی ہی . گلیاں بھری
کنارے سے کنارے
کرایہ بھاڑ میں جاے
سیاہ زندگیوں کی اہمیت
Black lives do matter!
طاقتور لوگوں کا خوف

ان گلیوں کو یاد ہے
اچھی صحت . خوب دولت
سڑکوں کی ناگواری
والے لوگ ، ان کے ڈر
باہر جانے سے
سڑکوں پر ملاقات
ان کے لیے ہیں . خطرناک

ان گلیوں کو یاد ہے
جوتوں کی مار
ہاتھ میں مشین گن
قید، بدسلوکی
خلاف ورزی
خنزیروں کا سمندر
قسم کھاتے ہیں
ہم ہیں ایک
حکمدار بڑے لوگ

ان گلیوں کو یاد ہے
خالی عمارتیں . لاوارث
کوڑے کی طرح بکھری
پھر بھی محفوظ
گلیاں مجبور
صارفین ان گنت

قابل احترام کاروبار
اندر، باھر بستر
سڑکوں پر . تابوت
پناہ نہیں .جن کے لیے
سردیاں ، خوف
کھانا بھی نہیں

ان گلیوں کو یاد ھے
بیکسلے سکوائر
کام کم ، تنخواہ تھوڑی
مارا پیٹ ملامت
مزدوروں کی جو
کھانا بھی نہیں کھا سکتے
ماس سائیڈ، اولڈہم
جب لوگ اٹھ کھڑے ہوئے
بغاوت کی
white supremacy
کےخلاف .وہ جل گئے
وہ ہاں وہ جل گئے
پولیس وین اور پولیس کاریں
فاشسٹوں کی حفاظت کی

پیارے قارئین ، سامعین
آپ سنیں گے

معزز لوگوں سے

یہ صحیح طریقہ نہیں

امن رہنا چاہیے

لیکن گلیوں کو یاد ہے

جب تاج اور اس کے

نوکر نہیں تھے. ہم تھے

وہ طاقت یاد ہمارے اندر

اور وہ آپ کو بتا رہے ہیں

احتجاج ، لڑائی نہیں

فساد ہے ایک خطرہ

یاد رکھیں گلیاں ہماری ہیں

ہمیں صرف انہیں لینا ہے

ان گلیوں کو یاد ھے

Las calles recuerdan / The Streets Remember

Written by Jova Bagioli Reyes (2022)

Urdu translation by Anjum Malik (2023)